ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درودِ پاک کی فضیلت

نبی کریم رءوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا بِھَا مَلَكٌ مُوَکَّلٌ بِھَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْھَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل

فرماتا ہے اورایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر ہے۔(معجم کبیر، ۱۳۴/۸، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کشتی کِنارے کیسے لگی...؟ (کرامتِ اعلیٰ حضرت)

صَدْرُ الشَّرِیْعَہ مفتی محمد اَمْجَد علی اَعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو بہارِ شریعت کے مُصَنِّف ہیں، ان کا بیان ہے کہ ایک روز ہم بارگاہِ اعلیٰ حضرت میں حاضِر تھے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے حدیثِ پاک کا دَرْس لے رہے تھے۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیسا علمی، ذوق و شوق والا، عشقِ رسول والا ماحول ہو گا کہ دَرْسِ حدیث دینے والے اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں اور دَرْس سننے والے کون ہیں؟ ماہِرِ عالِمِ دِین مفتی اَمجد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور آپ کے دیگر رُفَقَاء۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ

[1]...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

اللّٰہِ عَلَیْہ کی عادتِ کریمہ تھی کہ آپ حدیث شریف پڑھاتے وقت کسی جانب توجہ نہیں فرماتے تھے، پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ، باوُضُو، باادب بیٹھ کر، حدیثِ پاک کی اہمیت دِل میں رکھ کر لگن اور شوق کے ساتھ حدیثِ پاک پڑھایا کرتے تھے۔ مفتی اَمْجَد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: آج (جب ہم اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ سے درسِ حدیث لے رہے تھے، بڑا عجیب مُعَامَلہ ہوا؛) اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ خِلافِ عادَت درسِ حدیث کے دوران مَسْنَد شریف سے اُٹھے اور کہیں تشریف لے گئے، 15 منٹ کے بعد واپس تشریف لائے تو چہرے پر پریشانی کے آثار تھے، یُوں لگ رہا تھا جیسے کسی گہری سوچ میں ہیں۔ مزید حیرت کی بات یہ تھی کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کے ہاتھ مبارک اور آستین (یعنی بازُو) پانی سے تَر تھے، مجھے (یعنی مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو) فرمایا: دوسرا خشک کرتہ لے آیئے!

صَدْرُ الشَّرِیْعَہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ اندر ہی اندر حیران تو ہو رہے تھے کہ آخِر ماجرا کیا ہے؟ مگر ظاہِر ہے اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت ہیں، صَدْرُ الشَّرِیْعَہ کے استاد بھی ہیں، صَدْرُ الشَّرِیْعَہ کے پیر بھی ہیں، صَدْرُ الشَّرِیْعَہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کا کمال ادب کیا کرتے تھے، اس لئے پوچھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ بہر حال! آپ جلدی سے گئے، خشک کرتہ لا کر حاضِر کیا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے کرتہ پہنا اور دوبارہ حدیثِ پاک پڑھانی شروع کر دی۔

صَدْرُ الشَّرِیْعَہ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ عجیب بات مجھے اندر ہی اندر کھٹک رہی تھی، چُنَانْچِہ میں نے وہ دِن، تاریخ اور وقت لکھ لیا۔ اس واقعہ کے ٹھیک 11 دِن بعد کچھ لوگ آئے، اُن کے پاس تحفے تحائف تھے، وہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے، تحائف پیش کئے، کچھ دیر خِدْمت میں حاضِر رہے، پھر واپس چلے گئے۔ جب وہ

لوگ واپس جانے لگے تو میں نے اُن سے حال اَحْوال پوچھا، کہاں سے آئے ہیں؟ کیسے آئے تھے؟ کیا کام تھا؟ وغیرہ یُوں اُن سے سُوال کئے تو انہوں نے بتایا: فُلاں تاریخ کو ہم کشتی میں سُوار تھے، اچانک تیز ہوا چلنے لگی، جس سے دریا کی لہروں میں تیزی آئی، ہماری کشتی ہچکولے لینے لگی، قریب تھا کہ کشتی اُلٹ جاتی اور ہم ڈُوب کر ہلاک ہو جاتے، اسی وقت ہم نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھا دیئے، اللہ پاک کی بارگاہ میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے وسیلے سے دُعا کی: یااللہ پاک! اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا صَدقہ ہمیں طُوفان سے نجات عطا فرما۔ اس کے ساتھ ہی ہم نے مَنّت بھی مانی۔

بَس دُعا مانگنے کی دیر تھی، ہم پر کرم ہو گیا، اچانک ایک شخص نمودار ہوا، اُس نے کشتی کو پکڑا اَور کھینچ کر کنارے پر پہنچا دیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے وسیلے سے اللہ پاک نے ہمیں ڈُوبنے سے بچا لیا۔ وہ جو ہم نے مَنّت مانی تھی، آج وہی مَنّت پُوری کرنے کے لئے حاضِر ہوئے تھے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 25 صَفَرُ المُظَفَّر کو عاشِقُوں کے اِمام، عاشِقُوں کی آن، بان، شان، عاشِقانِ رسول کی پہچان، اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا یومِ عُرس ہوتا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دُنیا بھر میں عاشِقانِ رسول ذوق شوق سے، دُھوم دھام سے اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا عرسِ پاک مناتے ہیں۔

آج ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ذِکرِ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کرنے سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ آج بیان کا موضوع ہے: **اعلیٰ حضرت اور عِلْمِ حدیث۔**

323

1...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:255۔

حَدِیث کسے کہتے ہیں...؟

بنیادی طَور پر ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے ادا ہونے والے الفاظ کو، رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاکیزہ افعال اور مبارک اَحْوال کو **حدیث** کہتے ہیں۔ البتہ بعض دفعہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور تابِعِیْن (یعنی حالتِ ایمان میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی صُحْبَت پانے والے خوش نصیبوں) کے فرامین کو بھی حدیث کہہ دیا جاتا ہے۔ حدیثِ پاک کا باقاعِدہ عِلْم ہے، اسے سیکھا جاتا ہے، مَدرسوں میں پڑھا اور پڑھایا جاتا ہے، ہمارے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اَحادیث پڑھنے کا کتنا شوق تھا؟ آپ اَحادیث سمجھنے، اَحادیث سے مَسَائل نکالنے میں کتنی مہارت رکھتے تھے؟ پھر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دوسروں تک اَحادیث پہنچانے کا کیسا ذوق و شوق رکھتے تھے؟ اس بارے میں آج ہم کچھ مدنی پھول سننے اور سمجھنے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔

عِلْمِ حدیث کے متعلق ایک وضاحت

اَصْل مَوْضُوع پر گفتگو سے پہلے یہ مدنی پھول اپنے دِل کے مدنی گلدستے میں سجالیجئے کہ ❁ دِینی عُلُوم میں قرآنِ کریم کے بعد سب سے بڑا، سب سے اَہَم اور سب سے اَفْضَل عِلْم، **عِلْمِ حدیث** ہے، جو عالِمِ دِین ہے، جو مفتی ہے، جو اسلام کے متعلق کسی قسم کی تحقیق کرنا چاہتا ہے، اس کے لئے لازِم اور ضروری ہے کہ وہ قرآنِ کریم کا بھی عِلْم رکھتا ہو اور کسی ماہِر عاشِقِ رَسُول عالِمِ دِین سے باقاعِدہ حدیثِ پاک کا بھی عِلْم حاصِل کرچکا ہو ❁ اللہ پاک نے ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ شان عطا فرمائی ہے کہ آپ صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے نکلا ہوا ایک ایک حرف، ایک ایک لفظ، ایک ایک جملہ عِلْم و حکمت کا گہرا سمندر ہے۔ زبانِ مصطفےٰ وہ مبارک زبان ہے کہ اس زبان سے جو کچھ ادا ہوتا ہے، وہ صِرْف حق، حق اور حق ہی ہوتا ہے، حق کے سِوا اِس مبارک زبان سے کبھی کچھ ادا نہیں ہوتا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ؕ﴿۳﴾ اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۙ﴿۴﴾	ترجمہ: اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں کی جاتی ہے (پارہ 27، سورۃ النجم: 3 تا 4)

❁ عاشِقانِ رسول عُلَمائے کرام عِلْمِ حدیث سیکھنے میں ایک عشق کا پہلو بھی ملحوظ رکھتے ہیں، وہ یہ کہ حدیثِ پاک ہمارے محبوب آقا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں، یہ وہ الفاظ ہیں جن میں ذہنِ مصطفےٰ کی مہک ہے، یہ وہ الفاظ ہیں جن میں زبانِ مصطفےٰ کی چاشنی بسی ہوئی ہے، یہ وہ الفاظ ہیں جو ہمیں جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اندازِ گفتگو کی یاد دلاتے ہیں۔

لٰہذا عاشِقانِ رسول عُلَمائے کرام اپنے سینے کو یادِ مصطفےٰ سے آباد کرنے کے لئے، عِشْقِ رسول میں اضافے کے لئے شوق و ذَوق کے ساتھ عِلْمِ حدیث سیکھتے بھی تھے اور اسے آگے پھیلایا بھی کرتے تھے۔

اس تعلق سے جب ہم اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شخصیت کو دیکھتے ہیں تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ماہِر تَرِیْن مفتی بھی ہیں، بے مثال عالِمِ دین بھی ہیں اور آپ صِرْف عاشِقِ رسول نہیں بلکہ عاشِقانِ رسول کے امام ہیں، اس لئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا **اعلیٰ حضرت** ہونا ہی اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ آپ عِلْمِ حدیث میں کمال مہارت

رکھنے والے ہوں۔ چنانچہ جب ہم سیرتِ اعلیٰ حضرت پڑھتے ہیں تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ واقعی حدیث کے ماہِر عالِم نظر آتے ہیں۔

سیرتِ اعلیٰ حضرت اور عِلْمِ حدیث کے تین پہلو

اگر ہم اس موضوع پر غور کریں کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عِلْمِ حدیث میں کیسی مہارت رکھتے تھے تو بنیادی طور پر سیرتِ اعلیٰ حضرت کے 3 پہلو ہمارے سامنے آتے ہیں:

(1): علمی اور فنّی اعتبار سے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو عِلْمِ حدیث میں کیسی مہارت تھی؟ یعنی حدیثِ پاک کے جو درجات ہیں، حدیثِ پاک کی مختلف اَقْسام عُلَمائے کرام نے مقرر کی ہیں، ان درجات اور اقسام کو سمجھنے میں، حدیثِ پاک کا معنیٰ اور مفہوم سمجھنے میں، حدیثِ پاک سے عِلْم کی باتیں نکالنے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو کیسی مہارت تھی؟ (2): احادیث پڑھنے میں، احادیث یاد کرنے، یاد رکھنے اور دوسروں تک پہنچانے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز کیا تھا؟ (3): اور تیسرا پہلو یہ کہ اپنے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی احادیث پر عمل کرنے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز کیسا تھا؟ آیئے! ان تینوں پہلوؤں کو سامنے رکھ کر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک سنتے ہیں۔

(1): عِلْمِ حدیث میں علمی وفَنّی مہارت

وہ عُلَمائے کرام جنہوں نے باقاعِدَہ عِلْمِ حدیث کو سیکھا، اَحادِیث کو سمجھا، یاد کیا اور اس میں مہارت حاصِل کی، ان عُلَمائے کرام کے مختلف طبقات اور درجے ہیں، کسی کو **مُحَدِّث** کہا جاتا ہے، کسی کو **حافِظُ الحدیث** کہتے ہیں، کسی کو **حُجَّت** کہا جاتا ہے، کوئی **شَیخُ الحدیث** ہوتے ہیں۔ اسی طرح عُلَمائے کرام کا ایک درجہ ہے: **اَمِیرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث**۔ عِلْمِ حدیث کا وہ

عالِم جو اپنے زمانے کے تمام عُلَمائے کرام میں سب سے زیادہ حدیثِ پاک کا ماہِر ہو، اسے اَمِیْرُ المؤمِنِیْن فِی الْحَدِیث کہا جاتا ہے۔ الحمدللہ! ہمارے آقا، اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جس طرح اپنے زمانے کے سب سے بڑے مفتی، سب سے بڑے مُفَسِّر، بلند رُتبہ صُوفی، اعلیٰ درجے کے سائنس دان اور زبردست ریاضی دان ہیں، اسی طرح عِلْمِ حدیث کے مُعَاملے میں آپ اَمِیْرُ المؤمنین فِی الْحَدِیث ہیں۔

مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فرمان

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دَوْر مبارک کے ایک بہت بڑے مُحَدِّث ہیں: عَلَّامہ وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دوست بھی تھے، وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 40 سال حدیثِ پاک کی خِدْمت کی اور حدیثِ پاک کی سب سے معتبر کتاب **بخاری شریف** ان کو زبانی یاد تھی، اتنے پائے کے مُحَدِّث تھے۔

مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک شاگرد ہیں: سید محمد اشرفی میاں جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ یہ خود بھی بعد میں بہت بڑے مُحَدِّث بنے اور **مُحَدِّث اعظم ہند** کہلائے۔

ایک بار مُحَدِّثِ اعظم ہند سید محمد اشرفی میاں رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے استادِ محترم مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر تھے، انہوں نے سُوال پوچھا: عالی جاہ! آپ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکْر بہت کَثْرت سے کرتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ شاگرد کا یہ سُوال سُن کر مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی **آنکھوں میں آنسو آگئے** اور جوشِ عقیدت میں تڑپ کر فرمایا: میں اور میرا خاندان الحمد للہ! پہلے سے مسلمان ہیں مگر جب سے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ملنے لگا ہوں، مجھے ایمان کی

حَلَاوت (یعنی مٹھاس) مل گئی ہے، بَس جن کے صدقے سے ایمان کی حَلَاوت نصیب ہوئی ہے، ان کی یاد سے اپنے دِل کو تسکین دیتا رہتا ہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے عقیدت دیکھئے اور آپ کے الفاظ پر ذرا غور کیجئے! وقت کا ایک بہت بڑا عالِم، جنہوں نے 40 سال عِلمِ حدیث کی خِدمت کی ہے، جنہیں ہزاروں احادیث زبانی یاد ہیں، وہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے متعلق فرمارہے ہیں کہ مجھے ایمان کی حلاوت (یعنی مٹھاس) اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی صحبت سے نصیب ہوئی ہے، لہٰذا میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ذِکْر سے اپنے دِل کو تسکین دیتا ہوں۔

مُحَدِّث اعظم ہند سید محمد اشرفی میاں رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: استادِ محترم مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا یہ ایمان افروز جواب سُن کر میں نے عرض کیا: عالی جاہ! کیا اعلیٰ حضرت عِلمِ حدیث میں آپ کے برابر ہیں؟ مُحَدِّث وَصِی احمد سُورتی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بَرجَستہ فرمایا: ہرگز نہیں۔ پھر فرمایا: شہزادے! آپ کچھ سمجھے کہ میرے ہرگز نہیں کہنے کا کیا مطلب ہے؟ سنیئے! اعلیٰ حضرت اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث ہیں، اگر میں سالہا سال اعلیٰ حضرت سے عِلمِ حدیث سیکھتا رہوں، ان کی شاگردی اختیار کروں، تب بھی میں ان کے قدموں کے برابر نہیں پہنچ سکوں گا۔[1]

ماہِرِیْنِ عِلمِ حدیث کے لئے اجازتِ سَنَد

عِلمِ حدیث کا ایک قاعِدہ ہے کہ مُحَدِّثِیْن کرام اپنے شاگردوں کو یا جن کو حدیثِ پاک

1...ماہنامہ المیزان بمبئی، صفحہ: 247۔

بیان کریں، اُن کو سَنَدِ حدیث کی اجازت دیتے ہیں اور یہ اُصُول ہے کہ جس کو یہ اجازت حاصِل نہ ہو، وہ اُس حدیثِ پاک کو اپنی سَنَد سے بیان نہیں کر سکتا۔ یہ ایک اُصُول کی بات ہے اور اس اُصُول کی تفصیلات ہیں، جنہیں عُلَمائے کرام ہی بہتر سمجھتے ہیں۔

دوسرے حج کے موقع پر جب اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ مکہ مکرمہ حاضِر ہوئے تو آپ جانتے ہیں کہ حج کے موقع پر دُنیا کے کونے کونے سے مسلمان آتے ہیں، عُلَمائے کرام کا بھی ایک بڑا اِجتماع ہوتا ہے۔ جب اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ حج کے لئے گئے، اس وقت بھی مِصر سے، شام سے اور کئی ملکوں سے عُلَمائے کرام حج کے لئے آئے ہوئے تھے۔

الحمد للہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو اللہ پاک نے شُہرت عطا فرمائی ہے، جب ان عُلَمائے کرام کو پتا چلا کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ تشریف لائے ہوئے ہیں تو یہ عُلَمائے کرام جُوق دَر جُوق اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہونے لگے، ان میں کئی عُلَما تھے جنہوں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سے عِلْمِ دِین کے بعض مشکل مسائل سمجھے، کئی وہ تھے جنہوں نے بعض عُلُوم حاصِل کئے اور اُس وقت کے بڑے بڑے مُحَدِّثِین کی ایک تعداد تھی جنہوں نے اس موقع پر باقاعِدہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سے سندِ حدیث کی اجازتیں بھی حاصِل کیں۔

اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! عَرَب کے بڑے بڑے عُلَما، مُحَدِّثِین اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سے سند حدیث کی اجازتیں حاصِل کر رہے ہیں، گویا یہ بڑے بڑے مُحَدِّثِین زبانِ حال سے یہ اعلان کر رہے تھے کہ آج کے دَور میں وہ عَظِیم ہستی جنہیں **اَمِیرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث** کا لقب دیا جا سکتا ہے، وہ اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ ہیں۔

پیلی بھیت میں 3 گھنٹے کا بیان

1303ہجری میں مُحَدِّث وَصِی اَحْمَد سُورتی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے پیلی بھیت میں مَدرسۃُ الْحَدِیث کی بنیاد رکھی، اس موقع پر مُحَدِّث سُورتی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے مُلک کے بڑے بڑے عُلَمائے کرام کو دعوت دی، عَظِیمُ الشَّان اِجْتِمَاع کا اِنْعِقَاد کیا گیا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بھی تشریف فرما تھے، مُحَدِّث سُورتی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں بیان کرنے کی درخواست پیش کی، چنانچہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ مَنچ پر تشریف لائے اور آپ نے مُلک کے بڑے بڑے عُلَما، مُحَدِّثِیْن، مُفَکِّرِیْن کی مَوجُودگی میں عِلْمِ حدیث کے موضوع پر 3 گھنٹے کا بیان فرمایا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ عِلْمِ حدیث کے موضُوع پر زبردست علمی نِکات بیان فرما رہے تھے اور انہیں سُن کر اِجْتِماع میں موجود بڑے بڑے عُلَما حیران ہو رہے تھے، جب اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے بیان ختم کیا تو مُحَدِّث سَہارَنپُوری رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے بیٹے بےساختہ اُٹھے اور آگے بڑھ کر جلدی سے اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے ہاتھوں کو بوسہ دِیا۔[1] گویا یہ زبانِ حال سے یُوں اِعْلان کر رہے تھے:

(2): اعلیٰ حضرت اور حدیثِ پاک کا مُطالعہ

اے عاشقانِ رسول! یہ تو تھی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی علمی اور فَنّی اعتبار سے عِلْمِ حدیث میں مہارت کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ علمی اعتبار سے، فَنّی اعتبار سے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن فِی الْحَدِیْث ہیں اور یہ لقب اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو اُس دَور کے ماہِر مُحَدِّثِین نے دِیا۔ اب آیئے! یہ دیکھتے ہیں کہ اَحادِیث پڑھنے، احادیث یاد کرنے اور

1…جامع الاحادیث، جلد:1، صفحہ:407تا408۔

دوسروں تک اَحادیث پہنچانے کے معاملے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز کیا تھا؟

اعلیٰ حضرت نے حدیثِ پاک کی کتنی کتابیں پڑھیں؟

ایک بار سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: آپ نے حدیثِ پاک کی کون کون سی کتابیں دَرْس کی (یعنی پڑھی، پڑھائی) ہیں؟ اس پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پہلے تو عِلمِ حدیث کی چند کتابوں کے نام گنوائے مثلاً **بُخاری، مُسْلِم، اَبُوْدَاوٗد، تِرْمَذِی، نَسَائِی، اِبْنِ مَاجَہ**، یُوں 31 کتابوں کے نام گنوانے کے بعد فرمایا: (یہ اور ان سمیت) عِلْمِ حدیث کی 50 سے زائِد کتابیں میرے دَرْس وتَدْرِیس اور مُطَالعہ میں رہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! 50 سے زائِد کتابیں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دَرْس وتَدْرِیس اور مُطَالعہ میں رہی ہیں۔ شاید مَحْسُوس ہو رہا ہو کہ "صِرْف 50 کتابیں..!" اگر ان کتابوں کی تفصیلات میں جائیں تو یہ "صِرْف" نہیں ہے، 50 کتابوں کا مطلب ہے: ہزاروں صفحات اور لاکھوں حدیثیں۔ ان میں سے صِرْف ❁ **بُخاری شریف** کے صفحات: 1 ہزار 823 ہیں اور اس میں احادیث ہیں: 7 ہزار 563 ❁ **مُسلِم شریف** کے صفحات ہیں: 1 ہزار 157، اس میں احادیث ہیں: 3 ہزار 33 ❁ **ابوداوٗد** کے صفحات: 820، احادیث: 5 ہزار 273 ❁ **ترمذی** کے صفحات: 884، احادیث کی تعداد: 3 ہزار 958 ❁ **نَسائی** کے صفحات: 905، احادیث کی تعداد: 5 ہزار 769 ❁ **اِبْنِ ماجہ:** صفحات: 705، احادیث کی تعداد: 4 ہزار 341۔

یُوں ہی ان 50 کتابوں میں سے صِرْف 20 کتابوں کی جلدیں، ان کے صفحات اور ان میں ذِکْر کی گئی احادیث کی تعداد دیکھی گئی تو یہ ٹوٹل: 49 جلدیں بنیں، ان کے کل صفحات تھے: 29:

323

1 ...اظہار الحق الجلی، صفحہ: 40۔

ہزار903اور ان میں کل احادیث ہیں: 1 لاکھ 34 ہزار 811۔

یہ ابھی حدیثِ پاک کی صرف 20 کتابوں کی تفصیل ہے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے مطالعہ میں کتنی کتابیں رہی ہیں؟ 50 سے زائد کتابیں۔ اگر ان تمام کتابوں کی تفصیلات پر نگاہ کی جائے تو اندازہ کیجئے! یہ کتنے ہزار صفحات ہوں گے، کتنے لاکھ حدیثیں ہوں گی جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے دَرْس وتَدْرِیس میں شامِل تھیں۔

پھر یہاں یہ مدنی پھول بھی ذہن میں رکھنے کا ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ چونکہ ایک سُوال کا جواب دے رہے تھے، لہٰذا اِجْمَالاً فرمایا: 50 سے زائِد کتابیں۔ اس **زائِد** سے کیا مراد ہے؟ 55 کتابیں، 60 کتابیں، 70 کتابیں، 50 سے کتنی زائِد کتابیں؟ اس بارے میں تحقیق کی گئی، بعض عاشقانِ اعلیٰ حضرت عُلَمائے کرام نے 8 سال محنت کی، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِعَلَیْہ کی لکھی ہوئی 350 کتابیں جمع کیں، انہیں پڑھا، ان 350 کتابوں میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے جتنی اَحادیث ذِکْر فرمائی ہیں، ان اَحادیث کو الگ کیا گیا تو یہ کل 10 ہزار حدیثیں جمع ہو گئیں، پھر حدیثِ پاک کی اَصْل کتابوں میں ان احادیث کو تلاش کیا گیا تو پتا چلا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے ان 350 کتابوں میں جو اَحادیث ذِکْر فرمائی ہیں وہ حدیثِ پاک کی 400 کتابوں سے لی گئی ہیں یعنی اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ حدیثِ پاک کی 400 کتابیں ہیں جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی نظر میں رہا کرتی تھیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ انہیں دیکھتے تھے، ان سے اَحادیث پڑھتے تھے اور تحریر کے دوران نقل فرمایا کرتے تھے۔

پھر یہ بھی خیال رہے کہ یہ جو تحقیق کی گئی ہے، یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی صِرْف 350 کتابوں پر کی گئی ہے جبکہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی لکھی ہوئی کتابیں 1000 سے

زیادہ ہیں، اگر تمام کتابوں سے احادیث جمع کی جائیں تو اندازہ کیجئے! حدیث پاک کا کتنا بڑا ذخیرہ جمع ہو جائے گا۔

یہ ہے سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا حدیثِ پاک کے ساتھ لگاؤ، احادیث پڑھنے کا شوق و ذوق۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ کمال دیکھئے! **عِلمِ حدیث** ایک عِلم ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ صِرف عِلمِ حدیث کے ماہِر نہیں ہیں بلکہ 100 سے زائِد عُلوم میں آپ پُوری مہارت رکھتے تھے یعنی یہ اتنا مطالعہ صِرف ایک عِلم کے متعلق ہے تو 100 سے زائِد عُلوم میں ہر عِلم کے متعلق اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کتنا مطالعہ کرتے ہوں گے؟ کتنی کتابیں پڑھتے ہوں گے؟ پھر اس کے ساتھ ساتھ تحریری کام بھی ہیں، فتوے بھی لکھے جاتے ہیں، اعلیٰ حضرت پیرِ کامِل بھی ہیں، مُرِید بھی حاضِر ہوا کرتے تھے، ان کی تربیت بھی کی جاتی تھی، اعلیٰ حضرت استاد بھی ہیں، مدرسے میں پڑھایا بھی کرتے تھے، اُمَّت کے مَسَائِل بھی حل فرمایا کرتے تھے، ان تمام مَصرُوفیات کے باوُجُود اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ جتنا مطالعہ فرماتے تھے، اس سب کو دیکھ کر عقل دَنگ رہ جاتی ہے اور جھنجھلا کر کہتی ہے:

اللہ کی عطا ہے سرکار کی رضا ہے | فیضانِ غوث وخواجہ احمد رضا ہمارا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اور تبلیغِ حدیث

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تھا اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا حدیثِ پاک سے لگاؤ، اَحادیث پڑھنے کا شوق و ذوق۔ بے شک اَحادیث پڑھنا، انہیں سمجھنا بڑے کمال کی بات ہے، پھر اس سے بھی بڑا کمال ہے: **اَحادیث کو یاد رکھنا، انہیں دوسروں تک پہنچانا۔** الحمد للہ! اعلیٰ

حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ احادیث پڑھتے بھی تھے، انہیں یاد بھی رکھتے تھے اور دوسروں تک پہنچایا بھی کرتے تھے۔ آپ کی عادتِ کریمہ تھی کہ اپنی گفتگو میں احادیث پڑھا کرتے، جو بات کہتے اسے قرآنی آیات یا اَحادیث سے ثابت کیا کرتے تھے، آپ سے سُوال ہوتا تو اس کے جواب میں کَثْرت سے احادیث ذِکْر کرتے، اُن اَحادیث کے مَعَانی بیان فرماتے، اَحادیث کی شَرْح بیان کیا کرتے تھے۔

❁ **اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ سے سوال ہوا:** سجدۂ تعظیمی (یعنی کسی کو خُدا سمجھ کر نہیں بلکہ اسے بندہ سمجھ کر صِرْف اس کی تعظیم کے لئے، اسے سجدہ کرنا) جائِز ہے یا نہیں؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے قرآنی آیات اور 40 احادیث کی روشنی میں ثابِت کیا کہ غیرِ خُدا کی تعظیم کے لئے سجدہ کرنا پہلی شریعتوں میں جائز تھا، ہماری شریعت میں حرام ہے ❁ **اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِعَلَیْہ کی خدمت میں سُوال ہوا:** لوگ کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دَافِعُ البَلَا (یعنی مصیبت دُور کرنے والے) کہنا شِرْک ہے؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے اس کے جواب میں 300 احادیث ذِکْر کر کے بتایا کہ الحمد للہ! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، اللہ پاک کی عطا سے دافِعِ رنج وبلا ہیں ❁ **اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی خدمت میں سُوال ہوا:** بعض لوگ کہتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اگر تمام نبیوں سے افضل ہیں تو اس پر قرآن و حدیث سے دلیل لاؤ؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے اس سُوال کا ایمان افروز جواب لکھا اور 100 احادیث سے ثابِت کیا کہ اللہ پاک کے فضل سے ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، تمام نبیوں کے سردار ہیں۔

❁ فرشتوں کی پیدائش کیسے ہوتی ہے؟ اس موضوع پر کلام کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت

رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے 24 احادیث ذِکر فرمائیں ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت شفاعت فرمائیں گے، اس موضوع پر کلام کرتے ہوئے 40 احادیث ذِکر کیں ❁ داڑھی کی ضرورت و اہمیت پر 56 احادیث ❁ والِدَین کے حُقُوق کے متعلق 91 احادیث ❁ اسی طرح اور بے شُمار مَوضُوعات پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے سینکڑوں احادیث ذِکر فرمائیں ❁ ان احادیث سے مسائِل اَخذ فرمائے، ان احادیث کے مَعَانی بیان کئے، پھر یہ نہیں کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے صِرف حدیث بیان کر دی بلکہ آپ جب حدیث پاک نقل فرماتے ہیں، اس حدیثِ پاک کا دُرُست معنیٰ بھی بیان کرتے ہیں، اس سے مَسائِل بھی نکالتے ہیں اور ساتھ ہی اس حدیثِ پاک کا حوالہ بھی لکھتے ہیں۔[1]

(3): اعلیٰ حضرت اور احادیث پر عمل کا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ عِلمِ حدیث میں کیسی اعلیٰ مہارت رکھتے تھے، احادیث پڑھنے، یاد کرنے، یاد رکھنے اور دوسروں تک پہنچانے کا کیسا شوق رکھتے تھے۔ اللہ پاک ہمیں بھی فیضانِ اعلیٰ حضرت نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اب آیئے! یہ سنتے ہیں کہ احادیث پر عمل کرنے کے مُعَاملے میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز کیسا تھا؟

بارِش میں طوافِ کعبہ

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ دوسری مرتبہ جب حج کے لئے مکہ مکرمہ حاضِر ہوئے

323

1...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 485 تا 487، ملتقطاً۔

تو وہاں آپ سخت بیمار ہو گئے، کئی دِن تک طبیعت ناساز رہی، مُحَرَّمُ الحرام کے آخری دِنوں میں طبیعت بہتر ہوئی، آپ نے غسل فرمایا، جب غسل خانے سے باہر تشریف لائے تو دیکھا: آسمان پر بادل ہیں، آپ جلدی سے حرمِ پاک میں حاضِر ہوئے، مَسْجِدُ الحرام شریف تک پہنچتے پہنچتے بارش شروع ہو چکی تھی، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: مجھے حدیثِ پاک یاد آئی کہ **"جو بارش میں طواف کرے، وہ رحمتِ اِلٰہی میں تیرتا ہے۔"**

بَس اپنے آقا و مولیٰ، محبوبِ خُدا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا یہ مبارک فرمان یاد آیا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه کا دِل جھوم گیا، حدیثِ پاک میں بیان کی گئی فضیلت حاصِل کرنے کے لئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه فوراً حجرِ اَسْود کے پاس حاضِر ہوئے، حجرِ اَسْوَد کو بوسہ دیا اور بارش ہی میں طواف کرنا شروع کر دیا۔

اَللهُ اَکْبَر! تَصَوُّر کیجئے! بارِش برس رہی ہے، وقت کے اِمام، سچے عاشقِ رسول، الله پاک کی محبت سے سرشار، کس شوق و ذوق کے ساتھ خانہ کعبہ شریف کے گِرد چکر لگا رہے ہوں گے...! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه نے طواف کے 7 چکر پُورے کئے اور رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه کی طبیعت تو پہلے ناساز تھی، بُخار سے آرام آیا ہی تھا کہ آپ نے حدیثِ پاک پر عمل کرنے کے لئے بارش میں طواف کر لیا، چنانچہ بُخَار لوٹ آیا۔ مکہ مکرمہ کے جو عاشقانِ رسول عُلَمَا تھے، وہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه سے بہت عقیدت رکھتے تھے، جب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه کو دوبارہ بُخَار ہوا تو انہیں صدمہ ہوا، ایک عاشقِ رسول عالِمِ دین نے دُکھ کی کیفیت میں کہا: ایک ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے لئے آپ نے

اپنے بدن کی یہ بے احتیاطی کی؟

حدیثِ ضعیف مُحَدِّثِیْن کی ایک اِصْطلاح ہے، ضعیف حدیث بھی فرمانِ مصطفےٰ ہی ہے مگر اس کو روایت کرنے والے راویوں میں کچھ شرائط کی کمی ہوتی ہے۔ خیر! اُن عالِم صاحِب نے کہا کہ بارش میں طواف کی فضیلت والی حدیث ضعیف ہے اور آپ نے اس ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے لئے اپنی طبیعت کا خیال نہیں کیا؟ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه نے جو جواب ارشاد فرمایا، اسے دِل کے کانوں سے سنیئے! فرمایا: حدیث ضعیف ہے مگر الحمدللہ! اُمِّید قَوِی (یعنی پختہ) ہے۔[1]

مطلب یہ کہ حدیث ضعیف ہے تو اس کا یہی مطلب ہے کہ حدیث کے راوی میں شرائط پُوری نہیں ہیں مگر یہ ہے تو فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہی اور میں نے فرمانِ مصطفےٰ پر ہی عَمَل کیا، مجھے اللہ پاک کی رحمت سے پختہ امید ہے کہ اللہ پاک میری نیت کا اَجْر مجھے ضرور عطا فرمائے گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

1300ہجری کی بات ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه کی عمر مبارک اس وقت 27 سال اور کچھ ماہ تھی، گرمی کا موسم تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه کو کسی علمی تحقیق کے لئے باریک الفاظ میں لکھی ہوئی کتابیں مسلسل دیکھنی پڑیں، اس مسلسل محنت کی وجہ سے آنکھوں پر کچھ اَثر ہوا، ایک روز اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه علمی کام میں مَصرُوف تھے، دوپہر کے

1…ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:209، خلاصۃً۔

وقت آپ کو گرمی محسوس ہوئی تو آپ نے غسل فرمایا، جیسے ہی سَر پر پانی ڈالا تو یُوں لگا جیسے سَر سے کوئی چیز اُتر کر آنکھ میں آگئی ہے۔

بعد میں ایک ماہِر ڈاکٹر کو آنکھ دکھائی گئی، ڈاکٹر صاحب نے بغور مُعَائنہ (**Check-up**) کرکے کہا: کثرت سے کتابیں دیکھنے کی وجہ سے خشکی آگئی ہے، 15 دِن تک کتاب نہ پڑھئے۔ اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسی شخصیت، پُوری دُنیا سے مسلمان دِینی مسائل کا حل پوچھتے ہیں، فتوے مانگتے ہیں، ڈاکٹر صاحِب 15 دِن کتابیں نہ پڑھنے کا کہہ رہے ہیں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تو 15 منٹ بھی کتاب نہیں چھوڑ سکتے تھے، خیر! ایک حکیم صاحِب نے مُعَائنہ (**Check-up**) کیا، انہوں نے کہا: نُزولِ آب (یعنی پانی اُترنے) کے آثار ہیں، اللہ نہ کرے 20 سال بعد پانی اُتر آئے گا (یعنی موتیا کے مرض کی وجہ سے بینائی جاتی رہے گی)۔

بظاہر یہ سخت پریشانی کی بات تھی، کتاب چھوڑی نہیں جاسکتی، تحریری کام کرنے ہی کرنے ہیں ورنہ اُمَّت کی دِینی راہنمائی کون کرے گا؟ اور اگر خدانخواستہ بینائی میں مسئلہ ہو گیا تو یہ بھی سخت تکلیف دِہ ہو گا۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! مشکل کے وقت ایک سچے عاشِقِ رسول کی توجہ کس طرف ہوتی ہے؟ سُبْحٰنَ اللہ! دُنیا میں ایک ہی تو دامنِ رحمت ہے جہاں غُلام پناہ لیتے ہیں:

عاشِقُوں کے امام اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی دامَنِ مصطفےٰ میں پناہ لی، ایک حدیثِ پاک ذِہن میں آئی کہ جو بندہ مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً

پڑھنے والا اُس مصیبت سے محفوظ رہے گا، اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے

موتیے کی بیماری والے ایک شخص کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لی اور دِل سے مطمئن ہو گئے۔
اس واقعہ کو 16 سال گزر گئے، 16 سال بعد ایک ماہِر ڈاکٹر کے سامنے اس بات کا ذِکْر ہوا، اس نے بھی آنکھ کا مُعَائِنَہ (Check-up) کیا اور پُورے اعتماد کے ساتھ کہا: 4 سال بعد واقعی آنکھ میں پانی اُتر آئے گا۔ مگر قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے میرے محبوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ارشاد پر اتنا کچا اعتماد نہیں کہ طبیبوں (ڈاکٹروں) کے کہنے سے معاذ اللہ میرا یقین ڈگمگا جائے۔ الحمد للہ! 20 سال تو کیا اب 30 سال سے بھی زیادہ عرصہ گزر چُکا، نہ میں نے کتاب پڑھنے میں کبھی کمی کی، نہ آنکھ میں کوئی تکلیف ہوئی۔[1]

اپنے دِل کا ہے اُنہی سے آرام، سونپے ہیں اپنے انہی کو سب کام
لو لگی ہے کہ اب اُس دَر کے غُلام چارۂ دَرْدِ رضا کرتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا اپنے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر کتنا پختہ یقین تھا۔ اللہ پاک اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے صدقے ہمیں بھی پختہ یقین نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

سیرتِ رضا سے ملنے والے 2 اہم مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! ہم نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک کے بعض پہلو

323

1...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 70 تا 71، خلاصۃً۔

سننے کی سعادت حاصِل کی، آج کے بیان میں بالخصوص 2 مدنی پھول ہمیں سیکھنے کو ملے:

(1): اَحادیث پڑھنے، یاد کرنے اور سمجھنے کا شوق۔

(2): فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کامل یقین رکھنا۔

دل میں احادیث پڑھنے کا شوق پیدا کیجئے!

ذرا غور کریں! حدیثِ پاک ہے کیا؟ ہمارے آقا، ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کا ہم نے کلمہ پڑھا ہے، جن سے ہم شفاعت کی اُمّید رکھتے ہیں، جن کے صدقے دُنیا بنی، جن کے صدقے ہم دُنیا میں آئے، جن کا صدقہ ہم کھاتے ہیں، ہمارے وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے بعد سب سے بزرگ ہستی ہیں، وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کو سب سے زیادہ عِلْم دیا گیا، وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو مخلوق میں سب سے زیادہ عقل مند ہیں، ان پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے فرامین کو حدیث کہا جاتا ہے (ہاں! کبھی صحابۂ کرام اور تابِعین رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کے فرمان کو بھی حدیث کہہ دیا جاتا ہے)۔ اب غور کیجئے! ہم مسلمان ہیں، ہم آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھتے ہیں، کیا ہمارا حق نہیں بنتا؟ کہ ہم حُضُور، پُرنُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کو پڑھیں، انہیں سمجھیں، ان پر عمل کریں۔ یقیناً ہمارا حق بنتا ہے۔ احادیث ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں، اَحادیث کا ایک ایک لفظ عِلْم و حکمت کا سمندر ہے، ان لفظوں میں قیامت تک آنے والوں کے لئے روشنی ہے، نُور ہے، ہدایت ہے۔ مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسلام میں کلامُ اللہ (یعنی قرآنِ کریم) کے بعد کلامِ رسول اللہ (یعنی حدیثِ پاک)

کا درجہ ہے۔ قرآنِ کریم گویا سمندر ہے، حدیثِ پاک اس سمندر کا جہاز ہے، قرآنِ کریم رُوحانی کھانا ہے، حدیثِ پاک رحمت کا پانی ہے، جس طرح پانی کے بغیر کھانا تیار نہیں ہو سکتا، اسی طرح حدیثِ پاک کے بغیر نہ قرآنِ کریم کو سمجھا جا سکتا ہے، نہ اُس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔[1] ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **تَرَكْتُ فِيكُمْ اَمْرَيْنِ** میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں **لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا** جب تک ان دونوں کو تھامے رکھو گے، کبھی گمراہ نہ ہو گے (1): **كِتَابُ اللہ** (اللہ پاک کی کتاب یعنی قرآنِ کریم) (2): **وَ سُنَّةُ نَبِيِّهٖ** (اور اللہ کے نبی کی سُنّت یعنی حدیثِ پاک)۔[2] ایک حدیثِ پاک میں ارشاد فرمایا: جس نے دِین کے متعلق 40 احادیث سیکھیں، اللہ پاک روزِ قیامت اسے عُلَما اور فُقَہا کے زُمرے میں اُٹھائے گا۔[3]

ایک حدیث سننے کے لئے سال بھر روزے رکھے

آہ! افسوس! اب اَحادیث پڑھنے، سننے کا شوق بالکل کم ہوتا جا رہا ہے۔ مَا شَآءَ اللہ! پہلے کے مسلمانوں میں اَحادیث پڑھنے کا، احادیث سننے کا، احادیث یاد کرنے کا کمال شوق ہوا کرتا تھا، اِمام جلالُ الدین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: حضرت ابو العباس مُسْتَغْفِرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بار مِصْر گئے اور وہاں کے مُحَدِّث حضرت ابو حامِد مِصْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: حُضُور! مجھے **حدیثِ خالِد بن ولید** سُنا دیجئے۔

1...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:3۔
2...جامع بیانُ العلم وفَضْلُہ، جلد:1، صفحہ:606۔
3...جامع بیانُ العلم وفَضْلُہ، جلد:1، صفحہ:195۔

حضرت ابو حامِد مِصْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: پہلے ایک سال کے روزے رکھو۔ چنانچہ حضرت ابو العباس مُسْتَغْفِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے صِرْف ایک حدیثِ پاک سننے کے لئے آپ نے پُورا سال روزے رکھے، پھر حاضِرِ خِدْمت ہوئے، تب حضرت ابو حامِد مصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے انہیں وہ حدیثِ پاک سنائی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے: شوقِ عِلْمِ دین۔ یہ ہے: شوقِ عِلْمِ حدیث۔ صِرْف ایک حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے حضرت ابو العباس مُسْتَغْفِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے گھر بار چھوڑا، پہلے دَور میں سَفَر کرنے میں بہت مشکلات ہوتی تھیں، اس کے باوُجُود مِصْر پہنچے، پھر پُورا سال روزے رکھے، تب ایک حدیثِ پاک سیکھنے کی سَعَادت حاصِل کی۔

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی اَحادِیث پڑھیں، اَحادیث سنیں، اَحادیث سیکھیں، انہیں یاد کریں، احادیث کو سمجھیں اور کوشش کر کے دوسروں تک پہنچانے کی بھی سَعَادَت حاصِل کریں مگر ہاں! یاد رہے! حدیثِ پاک کو دُرُست سمجھنا اور اس سے مَسَائل اَخذ کرنا ماہِر ترین عُلَما کا کام ہے، ہم نے بَس عاشقانِ رسول عُلَما کے پیچھے پیچھے چلنا ہے۔ آج کل بعض نادان اپنی ناقِصْ عقل سے قرآنی آیات اور اَحادیث کی وضاحتیں کرتے رہتے ہیں، یہ سخت نقصان دِہ بات ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ یَّقُلْ عَلَیَّ مَالَمْ اَقُلْ فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّار جس نے میری طرف اُس بات کی نسبت کی جو میں نے نہ کہی تھی، وہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں بنالے۔[2]

1...جامع الاحادیث، جلد:19، صفحہ:405، حدیث:14922، ملتقطاً۔
2...بخاری، کتابُ العلم، صفحہ:102، حدیث:109۔

اَحادِیث پڑھنے سمجھنے کے آسان ذرائع

❁ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی نے شہر شہر میں جامعات المدینہ بنا دیئے ہیں، وقت نکالئے! درسِ نظامی یعنی عالِم کورس میں داخلہ لے لیجئے! ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے آن لائن دَرْسِ نظامی کر لیجئے ❁ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃُ (اسلامک ریسرچ سنٹر) نے حدیثِ پاک کی بہت ساری اُردو کتابیں تیار کر دی ہیں ❁ یہ حدیثِ پاک جس کے لئے حضرت ابوالعباس مُسْتَغْفِرِی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے ایک سال روزے رکھے، اس حدیثِ پاک اور اس کی تفصیلی وضاحت پر مشتمل مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ہے: **اعرابی کے سوالات اور عربی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جوابات** ❁ اسی طرح مکتبۃ المدینہ کی کتاب ہے: **فیضانِ رِیاضُ الصَّالحین**۔ رِیاضُ الصالحین امام نَوَوِی کی لکھی ہوئی اَحادیث کی کتاب ہے، جو عربی میں ہے، اس میں 1ہزار8سو96 اَحادیث ہیں، ان احادیث کے آسان ترجمہ و تشریح پر کام جاری ہے، فیضانِ ریاض الصالحین کی 6 جلدیں لکھی جاچکی ہیں ❁ مکتبۃ المدینہ کی ایک کتاب ہے: **اَنْوَارُ الْحَدِیث** ❁ اسی طرح **40 فرامینِ مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مختصر رسالہ ہے ❁ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک نیا رسالہ اسی سال مُحَرَّمِ الْحَرَام میں تشریف لایا: **فیضانِ اہلِ بیت**۔ اس میں اہل بیتِ اطہار کی شان میں 40 احادیث جمع کی گئی ہیں ❁ اسی طرح امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رسالہ ہے: **ہر صحابیِٔ نبی، جنتی جنتی**، اس میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان و عظمت پر 40 اَحادیث جمع کی گئی ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے آئی،ٹی ڈیپارٹمنٹ کی ایک موبائل ایپلی کیشن ہے:

Islamic Ebook Library اس میں مکتبۃ المدینہ کی تمام کتابیں موجود ہیں، اس اپلی کیشن کے ذریعے کتابیں پڑھی بھی جاسکتی ہیں اور ڈاؤنلوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔ یہ موبائل اپلی کیشن انسٹال کرلیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے، دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

غرض: آج کل اَحادیث پڑھنے، سمجھنے کے بہت سارے ذرائع موجود ہیں، اگر ہم ذِہن بنائیں تو بہت سارے رستے نکل سکتے ہیں۔ بَس دِل میں شوق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ پاک اُس شخص کو تروتازہ رکھے، جو میری حدیث سُنے، اسے یاد کرے اور دوسروں تک پہنچائے۔**[1]

حضرت زَکَرِیَّا بن عدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن مبارَک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وفات کے بعد میں نے انہیں خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللہُ بِكَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ آپ نے جواب دیا: طَلَبِ حدیث کے لئے سَفَر کے سبب اللہ پاک نے میری مغفرت فرمادی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرامینِ مصطفےٰ پر یقین رکھنا جانِ ایمان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دوسرا مدنی پھول جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک سے سیکھنے کو ملا، وہ ہے: فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کامِل یقین رکھنا۔

یہ تو ہمارے ایمان کا تقاضا ہے بلکہ اَصل ایمان ہی یہی ہے۔ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار

1...ابوداؤد، کتاب: العلم، باب: فضل نشر العلم، صفحہ: 580، حدیث: 3660۔
2...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 32، صفحہ: 484۔

خان نعیمی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایمان کی حقیقت ہے: **اللہ و رسول پر اعتماد ہونا۔** مزید فرماتے ہیں: **سچ پوچھو تو ایمان کی جان تو یہ ہے کہ رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کی خبر پر اپنے حواس (آنکھ، کان، عقل وغیرہ) سے زیادہ اعتماد ہو،** اگر ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت دِن ہے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ اس وقت رات ہے تو ہماری آنکھ جھوٹی ہے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سچے ہیں۔ ہماری آنکھ ہزار دفعہ غلطی کر جاتی ہے مگر ان کا فَرمان کبھی غلط نہیں ہوتا۔[1]

عِلْمِ حدیث کے بہت بڑے امام، امام نَوَوِی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ دمشق کے ایک بڑے مُحَدِّث صاحب کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور ان سے اَحادیث سیکھنے لگے، یہ محدث صاحب منہ پر کپڑا ڈال کر پڑھایا کرتے تھے، امام نَوَوِی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کافِی عرصہ ان کے پاس پڑھتے رہے، ایک روز انہوں نے امام نووی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے سامنے اپنے چہرے سے کپڑا اہٹا دیا، دیکھتے کیا ہیں کہ اُن کا منہ گدھے جیسا ہے۔ اُن مُحَدِّث صاحِب نے اِمام نَوَوِی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو نصیحت کرتے ہوئے بتایا: میں نے حدیثِ پاک پڑھی کہ "جو شخص اِمام سے پہلے سَر اُٹھاتا ہے، کیا اس سے نہیں ڈرتا کہ اللہ پاک اس کا سَر گدھے جیسا کر دے۔"[2] مُحَدِّث صاحب فرماتے ہیں: یہ حدیثِ پاک میری عقل میں نہ آئی، میں نے جان بوجھ کر امام سے سَبَقت کی (یعنی رکوع اور سجدے میں امام سے پہلے سَر اُٹھالیا) تو میرا منہ ایسا ہو گیا جیسا تم دیکھ رہے ہو۔[3]

1... تفسیر نعیمی، پ:1، البقرۃ، تحت الآیۃ:3، جلد:1 صفحہ:128 بتغیر قلیل۔
2... مسلم، کتاب: الصلاۃ، باب: النہی عن سبق الامام، صفحہ:167، حدیث:427۔
3... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:560، حصہ:3۔

اللہ پاک ہمیں کامِل ایمان نصیب فرمائے، اَحادیث پڑھنے، سننے، سیکھنے، سمجھنے کا شوق عطا فرمائے اور حدیثِ پاک پر کامِل یقین رکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 12 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! فیضانِ اعلیٰ حضرت پانے، عِلمِ دین سیکھنے، عَمَل کا جذبہ بیدار کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے، نیک اعمال کا رسالہ پُر کیجئے اور ہر ماہ پابندی کے ساتھ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! دِین و دُنیا کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ شیخ طریقت امیر اہلسنّت کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 12 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا ماہنامہ فیضانِ مدینہ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سنا؟ یہ کتنا پیارا نیک عمل ہے جب ہم اعلیٰ حضرت کی کتابیں پڑھیں گے تو اعلیٰ حضرت کی محبت ہمارے دلوں میں مزید بڑھ جائے گی نیز دیگر کتابیں پڑھنے سے ہمارے علمِ دین میں بھی اضافہ ہو گا۔ آپ بھی نیت کریں کہ خود بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کریں گے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں گے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ ہفتہ وار اجتماع

دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ملک و بیرون ملک ہونے والے سینکڑوں **ہفتہ وار اجتماعات** میں ہر ہفتے **ہزاروں عاشقانِ رسول** جمع ہو کر علمِ دِین حاصل کرتے ہیں، **سُنّتیں و آداب** سیکھتے ہیں، مسلمانوں کے **قُرب کی بر کتیں** حاصل کرتے ہیں، اللہ پاک کے گھر میں **رات اعتکاف** کر کے ثواب کا خزانہ لُوٹتے ہیں، کئی ایک **"نیک اعمال"** پر عمل کی سعادت پاتے ہیں، اجتماع کے اختتام پر **قافلوں کے مسافر** بنتے ہیں۔

ان ہفتہ وار اجتماعات کے لیے ایک شعبہ بنام **"شعبہ ہفتہ وار اجتماع"** قائم ہے۔ جس کے کاموں میں **شرکائے اجتماع** کی تعداد بڑھانا، ہفتہ وار اجتماع کے نظام کو **شرعی اور تنظیمی** اُصولوں کے مطابق چلانا ہے۔ قاری و نعت خواں اور مُبَلِّغ کا پیشگی شیڈول بنانا، تلاوت و نعت اور بیان کی پرچیاں بنا کر **مُتَعَلِّقَہ** ذِمَّہ دار کو کم از کم 7 دن پہلے بتانا۔ اجتماع گاہ بالخصوص داخلی دروازوں پر حفاظت کے پیشِ نظر **حفاظتی انتظامات** مکمل کروانا۔ اسپیکر، لائٹس، جنریٹر اور یو پی ایس(UPS) کا مناسب انتظام کرنا، وُضوخانہ و اِستنجاخانوں پر پانی وغیرہ کا انتظام کرنا، اجتماع گاہ اور مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا، دریاں و چٹائیاں بچھانا اور اجتماع کے اختتام پر اُٹھانا، دورانِ اجتماع اطراف میں گھومنے والے اسلامی بھائیوں کو خیر خواہوں کے ذریعے نرمی و شفقت سے اجتماع میں شرکت کروانا، ضرورت کے مطابق مناسب مقامات پر پانی کی سبیل لگانا اور مکتبۃ المدینہ کے بستے پر کتب و رسائل فراہم کرنا۔ اجتماع میں آنے والے اسلامی بھائیوں کی گاڑیوں کے لئے **پارکنگ** کا مناسب انتظام کرنا، مختلف شعبہ جات کے بستے(Stall) لگوانا وغیرہ اس شعبہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اللہ کریم **"شعبہ ہفتہ وار اجتماع"** کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ یعنی اُمت کے فساد کے وقت جو شخص میری سُنَّت پر مضبوطی سے عمل کرے گا اسے سو شہیدوں کا ثواب عطا ہو گا۔[1]

ہر کام شریعت کے مطابق میں کروں کاش! | یارب تو مبلغ مجھے سُنّت کا بنا دے[2]

حدیثِ پاک سے مُتَعلِّق مفید نِکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے حدیثِ پاک سے متعلق چند مفید نکات بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ پہلے 2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو شخص دینی معاملات کے مُتَعلِّق چالیس (40) حدیثیں یاد کرکے میری امت تک پہنچا دے گا اللہ پاک (قیامت کے دن) اس کو اس شان کے ساتھ اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے لئے گواہی دوں گا۔[3] (2) فرمایا: اللہ پاک اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔[4] ☆حدیث حُضورِ اقدس صَلَّی

1...زُہد کبیر، صفحہ: 118، حدیث 207۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ: 115۔
3...مشکاۃ، کتاب العلم، الفصل الثالث، ۱/۶۸، حدیث: ۲۵۸
4...ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی الحث...الخ، ۴/۲۹۸، حدیث: ۲۶۶۵

اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قول، فعل، حال اور تقریر کو کہتے ہیں۔[1] ☆اس علم کو حاصل کرنا فرضِ کفایہ ہے اگر ساری اُمّت میں اس کا عالِم نہ پایا جائے تو ساری امت گنہگار ہو گی۔[2] ☆قُرآنِ مجید کی طرح حدیثِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی احکامِ شریعت کا بنیادی ماخذ ہے۔

﴿اعلان﴾

حدیث پاک سے متعلق بقیہ نکات تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وآلِہ وسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبۡر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

[1] . . . نزہۃ القاری، ۱/ ۸۷

[2] . . . نصاب اصول حدیث مع افادۃ رضویہ، ۲۸

مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر(70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

323

1...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔
3...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
4...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ:149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

323

1...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْرِ والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کر لی۔[1]

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 22 ستمبر 2022ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

حدیث پاک کے متعلق بقیہ نکات

☆حدیث کی رہنمائی کے بغیر احکامِ الٰہی کی تفصیلات جاننا اور آیاتِ قُرآنی کا مَنشاو مُراد سمجھنا ممکن نہیں۔ ☆بہت سے قرآنی احکام ایسے ہیں کہ ان کے اِجمال کی تفسیر حدیث سے ہوتی ہے۔[2] ☆قرآنِ مجید کے بعد احکامِ شریعت کی دلیل بننے میں حدیث ہی کا درجہ ہے۔ ☆قرآنِ مجید و حدیث دونوں ہی دینِ اسلام کی مرکزی بنیاد اور احکامِ شرع کی مضبوط دلیلیں ہیں۔[3] ☆بغیر احادیثِ رسول پر ایمان لائے ہوئے نہ کوئی قرآن کے مَعانی و مَطالب کو کماحَقُّہٗ سمجھ سکتا ہے نہ دینِ اسلام پر عمل کر سکتا ہے۔[4] ☆اسلام میں کلام اللہ (قرآن) کے بعد کلامِ رَسُولُ اللہ (حدیث) کا درجہ

323

1…تاریخ اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

2…منتخب حدیثیں، ص ۱۱

3…منتخب حدیثیں، ص ۳۰

4…منتخب حدیثیں، ص ۳۴

ہے۔[1] ☆ہر انسان پر حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اِطاعت فرض ہے اور یہ اِطاعت بغیر حدیث و سنت جانے ناممکن ہے۔[2] ☆احادیث سے انکار کے بعد قرآن پر ایمان کا دعویٰ باطل محض ہے۔[3] ☆جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارکہ ہے، اُس وقت تک بیان نہ کریں۔[4] ☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جب تک تمہیں یقینی علم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اسے چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔[5]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆گھبراہٹ سے بچنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "گھبراہٹ سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہماری پوشیدہ چیزوں کو ڈھانپ دے اور ہماری گھبراہٹوں کو امن دیدے۔

(فیضانِ دعا، ص ۳۰۰)

323

1 ... مرآۃ المناجیح، ۱/۲

2 ... مرآۃ المناجیح، ۱/ ۹

3 ... نزہۃ القاری، ۱/ ۶۳

4 ... فیضان فاروق اعظم، ۲/ ۴۵۱

5 ... ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برایہ، ۴/ ۴۳۹، حدیث: ۲۹۶۰

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰےصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے

اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آناجانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُاللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیاآج آپ نے عصر یا عشاکی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاذِمّے دار)سے مَعَاذَاللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟یامَعَاذَاللّٰہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحتِرام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتِماع

میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یادُکھیارے کے گھریااسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یاعزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کاروزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جوپہلے دینی احول میں تھے،یا پہلے اِجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یااِمام مسجد،مؤذِّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کااِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کافیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد